سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی تین رکوع اور چھیانوے آیات ہیں۔

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۳۸ قال فما خطبکم ۲۷/۱۴

THE EVENT

Revealed at Makkah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ①

1. When the event befalleth—

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝۲ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ②

2. There is no denying that it will befall—

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝۳ کسی کو پست کرے کسی کو بلند ③

3. Abasing (some), exalting (others);

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝۴ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ④

4. When the earth is shaken with a shock

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝۵ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ⑤

5. And the hills are ground to powder

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝۶ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ⑥

6. So that they become a scattered dust,

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝۷ اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ⑦

7. And ye will be three kinds :

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں ⑧

8. (First) those on the right hand; what of those on the right hand?

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝۹ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں ⑨

9. And (then) those on the left hand; what of those on the left hand?

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝۱۰ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں ⑩

10. And the foremost in the race, the foremost in the race:

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۱۱ وہی (خدا کے) مقرب ہیں ⑪

11. Those are they who will be brought nigh

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۱۲ نعمت کی بہشتوں میں ⑫

12. In gardens of delight;

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ⑬

13. A multitude of those of old

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۴ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ⑭

14. And a few of those of later time,

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝۱۵ (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر ⑮

15. On lined couches,

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝۱۶ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ⑯

16. Reclining therein face to face.

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝۱۷ نوجوان خدمتگار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے انکے آس پاس پھریں گے ⑰

17. There wait on them immortal youths

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝۱۸ یعنی آبخورے اور آفتابے[۲۸۳] اور صاف شراب کے گلاس لے کر ⑱

18. With bowls and ewers and a cup from a pure spring

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾
اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہونگی ﴿١٩﴾

19. Wherefrom they get no aching of the head nor any madness,

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾
اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں ﴿٢٠﴾

20. And fruit that they prefer

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾
اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ﴿٢١﴾

21. And flesh of fowls that they desire.

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿٢٢﴾

22. And (there are) fair ones with wide, lovely eyes,

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾
جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آب دار) موتی ﴿٢٣﴾

23. Like unto hidden pearls,

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾
یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿٢٤﴾

24. Reward for what they used to do.

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ﴿٢٥﴾

25. There hear they no vain speaking nor recrimination

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾
ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا) ﴿٢٦﴾

26. (Naught) but the saying: Peace, (and again) Peace!

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾
اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا ہی عیش میں ہیں ﴿٢٧﴾

27. And those on the right hand; what of those on the right hand?

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾
(یعنی) بے خار کی بیریوں ﴿٢٨﴾

28. Among thornless lote-trees

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾
اور تہ بہ تہ کیلوں ﴿٢٩﴾

29. And clustered plantains,

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾
اور لمبے لمبے سایوں ﴿٣٠﴾

30. And spreading shade,

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾
اور پانی کے جھرنوں ﴿٣١﴾

31. And water gushing,

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾
اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں ﴿٣٢﴾

32. And fruit in plenty

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾
جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے ﴿٣٣﴾

33. Neither out of reach nor yet forbidden,

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾
اور اونچے اونچے فرشوں میں ﴿٣٤﴾

34. And raised couches;

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا ﴿٣٥﴾

35. Lo! We have created them a (new) creation

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
تو ان کو کنواریاں بنایا ﴿٣٦﴾

36. And made them virgins,

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾
(اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہمعمر ﴿٣٧﴾

37. Lovers, friends,

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾
(یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے ﴿٣٨﴾

38. For those on the right hand;

اسرار و معارف

جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہوگی یعنی قیامت قائم ہوگی جس کے قائم ہونے میں کوئی شبہ نہیں اور اس کا قائم ہونا کبھی جھوٹ نہیں ہوسکتا جو بہت بڑے انقلاب کا سبب ہوگی کتنے سلطانوں کو خاک میں ملادیگی اور بوجہ ان کی نافرمانی کے ذلیل کردے گی اور کتنے غربا اور مساکین کو ان کی نیکی اور اللہ کے کرم کے سبب عظمت نشاں کردیگی قیامت کا قیام ایسا ہیبت ناک ہوگا کہ زمین پر لرزہ طاری ہوجائے گا یہاں تک کہ پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر

ریزہ ریزہ ہونے لگیں گے اور بالآخر ہوا میں اڑتا ہُوا غبار بن جائیں گے تب اس وقت تم لوگ تین حصوں میں بٹ جاؤ گے۔ ایک گروہ اصحاب الیمین جن کے اعمالنامے دائیں ہاتھ میں ہوں گے اور عرش کی دائیں جانب کھڑے کیے جائیں گے وہ کیا ہی خوش نصیب ہوں گے۔ دوسرا گروہ کفار و مجرمین کا الگ کر دیا جائے گا جن کے اعمالنامے بائیں ہاتھ میں ہوں گے اور عرش کی بائیں جانب کھڑے کیے جائیں گے وہ کس قدر بدبخت لوگ ہوں گے جنہیں بائیں جانب کھڑا کیا جائے گا اور تیسرا گروہ سبقت لے جانے والوں کا ہوگا ان کی کیا ہی بات ہوگی عرش کے سامنے اور قربِ الٰہی کے عالی مقام پر کھڑے ہوں گے یہ لوگ جنّت کے باغات اور اس کی نعمتوں میں بسیں گے اور اس مقام کو اوّلین میں سے ایک کثیر جماعت پائے گی جبکہ آخرین اور بعد میں آنے والے لوگوں میں سے اس میں تھوڑے شریک ہوں گے۔

مُقرّبون کیا پہلی اُمّتوں سے ہوں گے

یہاں یہ معنی بھی کیا گیا ہے کہ اوّلین سے مُراد حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر آپ ﷺ تک کا زمانہ اور لوگ مُراد ہیں مگر صاحب تفسیر مظہری نے دلائل سے یہ فرمایا ہے کہ یہ سب حالات اُمّتِ محمدیہ کے بیان فرمائے جا رہے ہیں اور حق بھی یہی ہے کہ مخاطبین قرآن یہی لوگ ہیں اور اوّلین میں صحابہ کرام تابعین تبع تابعین تو یقیناً مقرب بندے ہیں کہ خیر القرون کے لوگ ہیں بعد والوں سے اولیاء اللہ اور خاص خاص شہداء و صالحین شامل ہوں گے لہٰذا ارشاد ہوا کہ بہت بڑی جماعت پہلوں میں سے اور تھوڑے لوگ بعد والوں میں سے اس میں شامل ہوں گے یہ سب جڑواں تختوں پر شان سے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے تکیے لگا کر آپس میں باتیں کرتے ہوں گے اور وِلدان یعنی وہ خادم لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے یہ خادم بھی جنّت کی مخلوق ہیں جو حوروں کی طرح بغیر توالد و تناسل کے پیدا کیے گئے ہیں اور ہر جنتی کی خدمت میں ہزاروں ہوں گے وہ ان کی خدمت میں حاضر ہوں گے آبخورے اور پیمانے صاف اور نتھری ہوئی شراب کے پیش کرتے ہوں گے جو جنت کی شراب ہے اور جس میں کیفیات و لذات ہیں دنیا کی شراب کی طرح نہ سر چکرانے والی ہے کہ ہوش گُم کر دے اور نہ بندہ اول فول بکنے لگے بلکہ اس سے مزید ہوش آئے گی اور لذّات میں اضافہ ہوگا ان کے پسندیدہ پھل پیش کریں گے اور بھُنے ہوئے پرندے کہ جو چاہیں تناول فرمائیں اور حوریں بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی جیسے کسی نے خوبصورت

موتی اور لعل و جواہرات غلافوں میں چھپا رکھے ہوں۔ یہ سب ان کے اُن اعمال کا صلہ ہوگا جو انہوں نے دُنیا میں اللہ اور اس کے رسول کے احکام مان کر کیے تھے وہاں وہ کوئی ناپسندیدہ بات تک نہ سنیں گے کہ دنیا میں تو شاید گولی کا زخم اتنا دُکھ نہ دے جتنا دُکھ لوگوں کی خرافات پہنچاتی ہیں مگر وہاں وہ ان باتوں سے مامون ہونگے اور جب بھی کوئی بات کرے گا سلامتی ہی کی کرے گا عزت و احترام اور پیار و محبت ہی سے کرے گا دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہوگا جو دائیں جانب کھڑے ہوں گے یہ بھی بہت خوش قسمت لوگ ہوں گے انہیں بھی جنّت نصیب ہوگی جس کے پھلدار درختوں کا کیا ہی کہنا کہ بیری تک کے پھلوں سے لدے ہوتے درختوں پر کانٹا تک نہ ہوگا اور تہہ در تہہ کیلوں کے گچھے اور دور دور تک پھیلتے ہوئے بلند و بالا درختوں کے خوبصورت گھنے اور میٹھے سائے اور ان میں آبِ رواں پھل اتنے کہ قسمیں شمار نہ ہوسکیں اور دائمی بہار کہ کبھی پھل ختم ہونے میں نہ آئیں گے اور نہ ان پر لینے میں کوئی پابندی ہوگی اور خوبصورت بچھونے کہ آرام کرنا چاہیں تو شاندار بچھونے اور خوبصورت خواتین کہ دنیا کی خواتین بھی جنت میں داخل ہوکر بہت ہی حسین ہوجائیں گی بلکہ حوروں سے ان کا حُسن بڑھ جائے گا اور جنّت کی حوریں جنہیں خاص طور پر پیدا کیا گیا جو ہمیشہ کنوارپن کی حالت میں رہیں گی کہ بعد مباشرت پھر ویسی ہی ہوجائیں گی اور ٹوٹ کر چاہنے والی ہوں گی اور ہمیشہ جوان اور مرد و خواتین سب ہی ایک عمر کے جوان ہوں گے جیسے اکٹھے کھیل کر پلے ہوں یہ سب انعامات ان لوگوں کو نصیب ہوں گے جو اصحابِ میمنہ ہوں گے یعنی دائیں ہاتھ والے۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۳۹ تا ۴۷ قال فما خطبکم ۲۷/۱۵

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾	(یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں ﴿۳۹﴾	39. A multitude of those of old
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾	اور بہت سے پچھلوں میں سے ﴿۴۰﴾	40. And a multitude of those of later time.
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾	اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہیں ﴿۴۱﴾	41. And those on the left hand: What of those on the left hand?
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾	(یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾	42. In scorching wind and scalding water
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ﴿۴۳﴾	43. And shadow of black smoke,
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾	(جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما ﴿۴۴﴾	44. Neither cool nor refreshing.

45. Lo! heretofore they were effete with luxury

46. And used to persist in the awful sin.

47. And they used to say: When we are dead and have become dust and bones, shall we then, forsooth, be raised again,

48. And also our fore-fathers?

49. Say (unto them, O Muhammad): Lo! those of old and those of later time

50. Will all be brought together to the tryst of an appointed day.

51. Then lo! ye, the erring, the deniers,

52. Ye verily will eat of a tree called Zaqqûm

53. And will fill your bellies therewith;

54. And thereon ye will drink of boiling water,

55. Drinking even as the camel drinketh.

56. This will be their welcome on the Day of Judgment.

57. We created you. Will ye then admit the truth?

58. Have you seen that which ye emit?

59. Do ye create it or are We the Creator?

60. We mete out death among you, and We are not to be outrun,

61. That We may transfigure you and make you what ye know not.

62. And verily ye know the first creation. Why, then, do ye not reflect?

63. Have ye seen that which ye cultivate?

64. Is it ye who foster it, or are We the Foster?

65. If We willed, We verily could make it chaff, then would ye cease not to exclaim:

66. Lo! we are laden with debt!

67. Nay, but we are deprived!

68. Have ye observed the water which ye drink?

69. Is it ye who shed it from the raincloud, or are We the shedder?

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾

یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے ﴿٤٥﴾

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے ﴿٤٦﴾

وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے. اور

وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾

ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟ ﴿٤٧﴾

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾

اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ﴿٤٨﴾

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے ﴿٤٩﴾

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾

(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے ﴿٥٠﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! ﴿٥١﴾

لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾

تھوہر کے درخت کھاؤ گے ﴿٥٢﴾

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾

اور اسی سے پیٹ بھرو گے ﴿٥٣﴾

فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾

اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ﴿٥٤﴾

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾

اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں ﴿٥٥﴾

هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾

جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی ﴿٥٦﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾

ہمنے تمکو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اٹھنے کو) سچ کیوں نہیں سمجھتے؟ ﴿٥٧﴾

أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾

دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو ﴿٥٨﴾

أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾

کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟ ﴿٥٩﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے

بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾

عاجز نہیں ﴿٦٠﴾

عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو

فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے. پھر تم سوچتے

تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

کیوں نہیں؟ ﴿٦٢﴾

أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾

أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿٦٥﴾

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾

(کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے ﴿٦٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾

بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب ﴿٦٧﴾

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾

أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ

کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل

الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾

کرتے ہیں؟ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٧٠﴾

70. If We willed We verily could make it bitter. Why, then, give ye no thanks?

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾

بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے

71. Have ye observed the fire which ye strike out;

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾

کیا تم نے اُسکے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ﴿٧٢﴾

72. Was it ye who made the tree thereof to grow, or were We the grower?

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾

ہم نے اُسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿٧٣﴾

73. We, even We, appointed it a memorial and a comfort for the dwellers in the wilderness.

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿٧٤﴾

74. Therefore (O Muhammad), praise the name of thy Lord, the Tremendous.

اسرار و معارف

ان میں پہلے لوگوں میں سے بھی بہت سے لوگ ہوں گے اور بعد والوں سے بھی بہت سے کہ ہر نجات پانے والا شامل ہو جائے گا اللہ نے ویسے رحمت فرما دی یا کسی کی شفاعت کام آگئی یا دوزخ سے ہو کر آ گیا کہ مومن کے لیے دوزخ نری سزا ہی نہ ہو گی بلکہ گناہ کا کھوٹ جلانے کی تدبیر ہو گی لہٰذا نکل کر آیا تو بھی اصحاب الیمین میں شامل ہو گا۔ اب رہے تیسری قسم کے لوگ کفار تو ان کا حال سُن لیجیے کہ وہ بائیں والے کیسے بدبخت ہوں گے کہ جلتے ہوئے پانی کی تیز بھاپ اور کھولتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں گے اور ان پر دھواں ہی دھواں بھر دیا جائے گا جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ اس میں کوئی فرحت و لذت ہو گی بلکہ عذاب ہی عذاب ہو گا کہ یہ لوگ دنیا میں تو اللہ کی نعمتیں صحت و زندگی اور مال و اولاد میں مزے لوٹتے تھے لیکن ایسے بگڑ گئے تھے کہ بہت بڑا جرم یعنی کفر و شرک اختیار کر رکھا تھا اور ڈینگیں مارتے تھے کہ بھلا جب ہم مر کر مٹی میں مل جائیں گے تو ہمیں کیسے زندہ کیا جا سکے گا یا ہمارے اباؤ اجداد جن کی ہڈیاں خاک ہو چکیں انہیں کون زندہ کر سکے گا انہیں فرما دیجیے کہ سب اگلے پچھلے وقت مقررہ پر ایک ہی روز جمع کر دیئے جائیں گے اور تمہارے ان خرافات بکنے کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تمہارے منہ میں دوزخ کا تھوہر ٹھونسا جائے گا جو تمہیں کھانا بھی پڑے گا چھوڑ بھی نہ سکو گے اور کھانا بھی انتہائی کربناک ہو گا اور اس پر تمہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو منہ کی کھال ادھیڑ دے گا اور ہونٹوں سے لے کر انتڑیوں تک کاٹتا چلا جائے گا اور تم ایسے پیو گے جیسے کوئی پیاسا اونٹ پیتا ہے۔ روزِ حشر ایسے لوگوں کی یہی مہمانی ہو گی آخر ہم نے ہی تم کو بار اول بھی تو پیدا کیا ہے اگر اے انسانو تم اپنی خلقت پر غور کرو تو کیوں نہ دوبارہ پیدا ہونے پر

بھی ایمان لے آؤ۔ آخر مانتے کیوں نہیں ہو کیا تم نے غور کیا کہ ایک نطفہ جو مرد و عورت کے باہمی اختلاط سے قرار پکڑتا ہے بھلا خود تمہارے وجود میں کیسے بنتا ہے کہ غذا تم کھاتے ہو اور بیج کسی اور وجود کا بن رہا ہوتا ہے یعنی اس کے حصّے کے ذرّات تمہارے خون سے نتھر کر جاتے ہیں پھر شکم مادر میں تم تو اسے بنا نہیں سکتے ہم ہی بناتے ہیں کہ نر و مادہ حسین یا بدصورت گورا یا کالا پھر ذہنی اعتبار سے اور عمر اور نصیب کے اعتبار سے کیسی کیسی تعمیر و تخلیق ہوتی ہے اور ہماری قدرتِ کاملہ سے انسان بنتا ہے۔ پھر ہم نے اس کے لیے موت کا راستہ مقرر کر دیا کہ ہر ایک کو اس دروازے سے دارِ آخرت کو آنا ہے تو کوئی بھلا ہم سے بھاگ سکا سب اسی راستے سے آرہے ہیں جب یہاں تک سب کچھ تمہارے سامنے ہے تو جس قادرِ مطلق نے یہ سب کر دیا ہے وہی فرماتا ہے کہ دارِ آخرت میں تم پھر زندہ کیے جاؤ گے تو کیسے انکار کر سکتے ہو۔ اور موت سے پہلے بھی تم بے خطر نہ ہو جاؤ کہ ہم قادر ہیں کہ گناہوں پر پکڑ کر تمہیں تباہ کر دیں یا شکلیں مسخ کر دیں اور تمہاری جگہ دوسرے انسان اور دیگر اقوام لے لیں۔ جب تخلیق باری کا اتنا بڑا کارخانہ تمہارے سامنے ہے اور یہ دیکھ رہے ہو کہ وہ قادر کس طرح بے جان ذروں کو خوبصورت وجودوں میں ڈالتا ہے اور پھر روح پھونک کر انسان بنا دیتا ہے بھلا دوبارہ اس کے پیدا کرنے کو کیوں نہیں مانتے ہو۔ زراعت ہی کو دیکھ لو کہ زمین تیار کر کے بیج ڈال دیتے ہو بھلا ایک دانے سے پودا بنانا ذرات خاکی کو اس میں ڈھالنا اس پر خوشے لگانا اور ایک کی جگہ سینکڑوں دانوں سے انہیں بھر دینا یہ کیا تم کرتے ہو یا سارا نظام قدرتِ کاملہ کا ہے اور جب کبھی ہم اسے تباہ کر ڈالیں اور بھرے کھیتوں کو ویران کر دیں تو تم روک نہیں سکتے بلکہ روتے پھرتے ہو کہ مارے گئے تباہ ہو گئے قرض لے کر گذارہ ہو گا ہم تو بہت ہی بدنصیب نکلے یا اسی پانی کو دیکھ لو جو زندگی کا بہت بڑا سبب ہے جسے پی کر جیتے ہو کیا اسے بادلوں سے تم برساتے ہو سورج کی گرمی بھاپ بادل بارش اس سارے نظام میں تمہارا حصّہ کتنا ہے کچھ بھی تو نہیں اگر ہم اسے کڑوا کر دیں سمندر کی تلخی بھاپ میں شامل ہو کر بادل کی راہ برسے اور سارا پانی تلخ ہو جائے کہ نہ کوئی حیوان زندہ رہ سکے اور نہ روئیدگی باقی تو تم کیا کر لو گے لہٰذا شکر کیوں نہیں کرتے ہو اور ہمارے احسانات کیوں نہیں مانتے ہو۔ ذرا آگ میں غور کرو جو ہر شے کو جلاتی ہے جس سے تم بے شمار خدمت لیتے ہو ہم ایسے قادر ہیں کہ اس کا بھی سرسبز و شاداب درخت بنا دیا جس سے آگ جھڑتی ہے اور یوں انسان کو آگ کا نشان ملا وہ درخت اے انسانو

تم نے پیدا نہ کیا تھا اسے ہم نے پیدا فرمایا ہم نے اس کو باعثِ نصیحت بھی بنا دیا اور بادیہ نشینوں کے استعمال کی شے بھی لہٰذا حق یہ ہے کہ اپنے پروردگار کی عظمت کے گیت گایا کرو۔

رکوع نمبر ۳ — آیات ۷۵ تا ۹۶ — قال فما خطبکم ۲۷/۱۶

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾
ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾
اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾

إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾
کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ﴿٧٧﴾

فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾
(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ﴿٧٨﴾

لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾
اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ﴿٧٩﴾

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾
پروردگار عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے ﴿٨٠﴾

أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾
کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ ﴿٨١﴾

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾
اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو ﴿٨٢﴾

فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾
بھلا جب رُوح گلے میں آپہنچتی ہے ﴿٨٣﴾

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾
اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ﴿٨٤﴾

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾
اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿٨٥﴾

فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾
پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ﴿٨٦﴾

تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾
تو اگر سچے ہو تو رُوح کو پھیر کیوں نہیں لیتے ﴿٨٧﴾

فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾
پھر اگر وہ (خدا کے) مقربوں میں سے ہے ﴿٨٨﴾

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾
تو اسکے لئے آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں ﴿٨٩﴾

وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩٠﴾
اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ﴿٩٠﴾

فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩١﴾
تو (کہا جائیگا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ﴿٩١﴾

وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾
اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے ﴿٩٢﴾

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾
تو (اس کے لئے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے ﴿٩٣﴾

وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾
اور جہنم میں داخل کیا جانا ﴿٩٤﴾

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿٩٥﴾
یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی حق الیقین ہے ﴿٩٥﴾

فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾
تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿٩٦﴾

75. Nay, I swear by the places of the stars—
76. And lo! that verily is a tremendous oath, if ye but knew—
77. That (this is indeed a noble Qur'ân
78. In a Book kept hidden
79. Which none toucheth save the purified,
80. A revelation from the Lord of the Worlds.
81. Is it this Statement that ye scorn,
82. And make denial thereof your livelihood?
83. Why, then, when (the soul) cometh up to the throat (of the dying)
84. And ye are at that moment looking
85. —And We are nearer unto him than ye are, but ye see not—
86. Why then, if ye are not in bondage (unto Us),
87. Do ye not force it back, if ye are truthful?
88. Thus if he is of those brought nigh,
89. Then breath of life, and plenty, and a Garden of delight.
90. And if he is of those on the right hand,
91. Then (the greeting) "Peace be unto thee" from those on the right hand.
92. But if he is of the rejecters, the erring,
93. Then the welcome will be boiling water.
94. And roasting at hell-fire.
95. Lo! this is certain truth.
96. Therefor (O Muhammad) praise the name of thy Lord, the Tremendous.

— o —

اسرار و معارف

قسم ہے ستاروں کے ڈوبنے کی اور اگر غور و فکر کرو تو یہ سارا نظام اس بات پر گواہ ہے کہ جس قادرِ مطلق نے ان کا غروب نئے طلوع کے لیے اور انہیں راہنمائی کا باعث بنا دیا ہے اور دنیا کی آبادی کا باعث بن رہے ہیں اسی نظام کے بنانے والے نے ایمان و عمل میں ہدایت کے لیے قرآن نازل فرمایا ہے اور یہ قرآن بہت ہی عزت والا ہے جو ایک خزانے جیسی کتاب یعنی لوح محفوظ میں لکھا ہُوا ہے جسے سوائے پاکیزہ لوگوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگاتا یا اس کے مضامین پڑھ نہیں سکتا یعنی اللہ کے پاک فرشتے اس کے مضامین سے مطلع ہوتے ہیں اور فرشتہ وحی لاتا ہے شیطان اس کے مضامین کے قریب بھی نہیں جا سکتا۔

مَس قرآن اور طہارت

اس آیت سے بھی استدلال کیا گیا ہے اور احادیث مبارکہ سے بھی کہ کوئی بھی بغیر وضو قرآن کو ہاتھ نہ لگائے یہ جائز نہیں کسی پر غسل واجب ہو تو پہلے غسل کرے یا خواتین ناپاکی کی حالت میں ہاتھ نہ لگائیں اور نہ اس کے کپڑے کو چھُوا جائے جو بطورِ غلاف چڑھا ہوتا ہے ہاں اس کے اوپر ایک اور کپڑا جس میں بند کیا جاتا ہے اسے چھُو سکتے ہیں یا پھر الگ رومال وغیرہ یا کپڑا ہاتھ میں لے کر خاتون دوپٹے کے آنچل سے یا مرد پہنے ہُوئے کپڑے سے نہ پکڑے نیز الفاظِ قرآن کا ادب بھی ہے ہاں بے وضو بغیر چھوئے تلاوت کر سکتا ہے مگر جنابت یا عورت ناپاکی کے دنوں میں تلاوت بھی نہ کرے تفصیل کُتب فقہ میں ملاحظہ کیجیے۔ یہ قرآن ربِّ جلیل کی طرف سے نازل کردہ ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے یہ بھی اس کی ربوبیت کا تقاضا تھا کہ روحانی غذا اور ایمانی ہدایت کا سامان بھی فرماتا اور تم اے کفار اسی بات کو بہت ہلکا اور بے وقعت جانتے ہو اور تمہارے حصّے میں اس کا انکار ہی آتا ہے یعنی بدبختو جب تمہیں ایمان لانے کی دعوت دی جا رہی ہے وہ قبول نہیں کرتے ہو اور اپنے لیے کفر پسند کر لیا ہے پھر اگر تمہیں عظمتِ باری سے انکار ہے تو جب تمہارے اعزہ و اقارب میں سے کوئی مرنے لگتا ہے اور اس کی جان حلق میں آ پہنچتی ہے اور تم سب کے سب بیٹھے ٹک ٹک دیکھ رہے ہوتے ہو چاہتے ہو کہ یہ نہ مرے مگر کچھ کر نہیں سکتے بلکہ تمہاری نسبت اس کے حال سے اصل واقف تو ہم ہوتے ہیں تمہارا بس

نہیں چلتا جب کہ وہ ہمارے دستِ قدرت میں ہوتا ہے مگر یہ حال تمہیں نظر نہیں آتا تو اگر تم جانتے ہو کہ تم کسی کے قبضۂ قدرت میں نہیں ہو تو پھر اپنے اسباب و وسائل استعمال کر کے اسے روک کیوں نہیں لیتے۔ کیوں زندگی بچانے والی ادویات اپنا اثر کھو دیتی ہیں بلکہ اس وقت تمہارا کوئی زور نہیں بلکہ اس کا فیصلہ ہمارے ہاتھ میں ہوتا ہے کہ اگر تو وہ مرنے والا مقربین میں سے ہو تو موت بھی باعثِ فرحت و راحت بن جاتی ہے اور مہکتی ہوئی خوشبوئیں اور سنواری ہوئی جنّت اس کا استقبال کرتی ہے اور اگر دائیں طرف والوں میں سے ہو تو بھی ہر طرح کی سلامتی اور رحمت باری نصیب ہوتی ہے لیکن اگر جھٹلانے والا اور گمراہ ہو تو پھر دوزخ کے کھولتے پانی نصیب ہوتے ہیں اور سیدھا جہنم میں گرتا ہے یہ سب وہ عذاب ہیں جو برزخ میں موت کے فوراً بعد شروع ہو جاتے ہیں کہ قبر یا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ اور دوزخ کے گڑھوں میں سے گڑھا بن جاتی ہے یہ بات قطعاً یقینی ہے لہذا اے مخاطب اپنے پروردگار کی پاکی بیان کرتا رہ جو بہت عظیم ہے اس سے تمام اذکار عملی لسانی قلبی اور دوامِ ذکر مراد ہے۔

بحمد اللہ سورہ واقعہ تمام ہوئی۔